KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

جواب:

(الف) صف سے آگے بڑھا اور تیر **قضا** کا شکار ہوا۔

(ب) ایک بڑے میاں بڑے بڑے **ڈگ** بھرتے میری طرف آ رہے تھے۔

(ج) اُن کی **زود فہمی** کی سب تعریف کرتے تھے۔

(د) اہلِ کمال ہمیشہ **آشفتہ حال** رہے ہیں۔

(ہ) میں نے اس **زمانے** کی دلی کا نقشہ کھینچا۔

(و) خدا شکر خورے کو **شکر** دیتا ہے۔

سوال 4: درج ذیل الفاظ پر ان کے سامنے لکھے گئے معنی کے مطابق اعراب لگائیں۔

خم (ٹیڑھا پن)   خم (شراب کا مٹکا)   کرم (مہربانی)   کرم (کیڑا)

کل (تمام)   کل (پرزہ، آنے والا دن)   محق (تحقیق کرنے والا)

محقق (جس پر تحقیق کی گئی ہو)   منتظر (انتظار کرنے والا)

منتظر (جس کا انتظار کیا جائے)

جواب:

خَمْ (ٹیڑھا پن)   خُمْ (شراب کا مٹکا)   کُلْ (تمام)

کَلْ (پرزہ، آنے والا کل)   کَرَمْ (مہربانی)   کِرْمْ (کیڑا)

مُحَقِّقْ (تحقیق کرنے والا)   مُحَقَّقْ (جس پر تحقیق کی گئی ہو)

مُنْتَظِرْ (انتظار کرنے والا)   مُنْتَظَرْ (جس کا انتظار کیا جائے)

سبق "علامہ اقبال"

(چراغ حسن حسرت)

مشکل الفاظ اور معانی:

www.perfect24u.com

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
شرف	عزت	شاگرد پیشہ	نوکر، ملازم	سِلی ہوئی	نم دار
بلی ماراں	دہلی شہر کا ایک محلہ	اجلی	صاف	تہہ بند	دھوتی
ستیا گرہ	ڈانڈی کا مارچ	کھدر	خامتا	اہنسا	عدم تشدد
چرخہ	سوت کاتنے کی مشین	روکھا پھیکا سنجیدہ	سنجیدہ	چٹکلہ	لطیفہ
پھبتی	مذاق	باریاب	ملاقات	حاجب	چوکیدار
دربان	چوکیدار	فراک	مختصر سی قمیض	ولایت	برطانیہ
مرغوب	پسند	شب دیگ	شلغم اور گوشت کا سالن	چاؤ	چاہت
لگن	بڑا تال	سینی	ٹرے	ڈنٹر پیلنا	ورزش کرنا
مگدر ہلانا	پٹھوں کی ورزش	عرق عرق	پسینہ پسینہ	سن	رعشہ
دھان پان	کمزور	تیکھے	حسین	مشت استخواں	صرف ہڈیاں
کلکہ	گلا	گلوری	پان	دہرا ہونا	جھکنا
استعجاب	حیرت	ڈیل ڈول	وضع قطع	حسن و قبح	اچھائی، برائی
غارت	برباد	پروں	گھٹنوں	جھنجھلانا	غصے ہونا
طاعون	ایک بیماری	نرے	محض	مہتر صاحب	نواب صاحب
متانت	سنجیدگی	این ہم مہتر	یہ بھی لاہور	آبگینہ	شیشہ

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

گداز	افسردہ، دکھی	لاہوراست	کے مہترہیں	پگڑ	بڑی پگڑی

اہم عبارات کی تشریح

عبارت نمبر1:

وہ کھانا کم کھاتے تھے۔مگر ہمیشہ اچھا کھاتے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔لطیفے کہتے آپ ہنستے اور دوسروں کو ہنساتے تھے۔

حوالہ متن:

یہ اقتباس چراغ حسن حسرت کے مضمون ''علامہ اقبال'' سے لیا گیا ہے۔

سیاق و سباق:

بہت سے لوگ ایسے ہیں۔ جو علامہ اقبال سے ملنا چاہتے تھے لیکن نہیں ملے۔اُن کا خیال تھا۔ کہ اتنا بڑا آدمی اس کے ساتھ ملاقات کرے گا بھی یا نہیں۔لیکن اُن کا خیال غلط تھا۔اقبال ہر شخص سے ملتے تھے۔اس کے دروازے ملنے والوں کیلئے ہر وقت کھلے رہتے تھے۔اقبال کی زندگی بہت سادہ تھی۔گھر میں تہہ بند باندھتے تھے۔باہر نکلتے تو کبھی کوٹ پتلون اور کبھی فراک کوٹ کیساتھ شلوار اور ترکی ٹوپی پہنتے تھے۔عام طور پر وہ پنجابیوں کا عام لباس پہنتے تھے۔سفید ململ کی پگڑی اور شیروانی بھی زیب تن کرتے تھے۔لباس میں شیروانی اور چست گھٹنا اُن کے ساتھ اچھا لگتا تھا۔

عبارت کی تشریح: علامہ اقبال بہت کم کھانا کھاتے تھے۔لیکن لذیذ اور اچھا کھانا کھاتے تھے اس نے اپنا ایک دستور بنایا ہوا تھا۔ کہ رات کا کھانا نہیں کھاتے تھے۔رات کو وہ نمکین کشمیری چائے پیتے تھے۔علامہ اقبال کے دسترخوان پر دو تین قسم کے سالن ضرور موجود ہوتے تھے۔وہ خوش خوراک تھے۔پلاؤ اور کباب بہت پسند کرتے تھے۔شلغم اور گوشت کا سالن (جسے لاہور کے لوگ شب دیگ کہتے ہیں) اسے بہت مرغوب تھا۔سردی کے موسم میں شب دیگ کا خاص اہتمام کرتے تھے۔وہ بڑی چاہت سے شب دیگ پکواتے اور خشکے کے ساتھ کھاتے تھے۔پھلوں میں اُن کو آم بہت پسند تھے۔گھر میں بڑے بڑے تھال اور سینیاں بھری رہتی تھیں۔آموں کے تھال بھر بھر کر لوگوں کو کھلاتے۔خود بھی مزے

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

مزے سے کھاتے تھے۔آم کھانے کے دوران ہنسی مذاق کی باتیں کرتے، لطیفے اور چٹکلے سناتے، خود ہنستے، اور دوسروں کو ہنساتے تھے۔

عبارت نمبر2:

ایک مرتبہ بے تکلف احباب کی محفل میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہاں شہاب الدین پہلے ہی موجود ہیں۔میری کیا ضرورت رہ گئی۔

حوالہ متن:

یہ اقتباس چراغ حسن حسرت کے مضمون "علامہ اقبال" سے لیا گیا ہے۔

سیاق و سباق:

علامہ مرحوم کی طبیعت میں ظرافت کا مادہ بہت زیادہ تھا۔بعض فلسفیانہ مسائل کو بھی لطیفوں اور چٹکلوں سے دلچسپ بناتے تھے۔اقبال کی پھبتیوں اور لطیفوں کی تعداد بہت زیادہ ہے۔لیکن جو لطیفے اس نے سر شہاب الدین کے متعلق کہی ہیں۔وہ زبان زد عام ہیں۔اور اُنہیں تاریخی حیثیت حاصل ہو گئی ہے۔سر شہاب الدین کا رنگ بہت سیاہ تھا۔ایک بار وہ اسمبلی میں سیاہ سوٹ پہن کر آئے۔جب علامہ اقبال کی نظر پڑی تو ہنس کے فرمایا۔"چودھری صاحب! آج تو آپ ننگے ہی چلے آئے" سیاہ رنگت پر سیاہ سوٹ بھلا معلوم نہیں ہوتا۔شہاب الدین نے اس کے بعد سفید سوٹ پہننا شروع کیا۔ایک بار علامہ نے اسے سفید سوٹ میں دیکھا۔تو ہنسنے لگے۔سر شہاب الدین نے غصے ہو کر پوچھا۔کیوں ہنس رہے ہو۔علامہ نے فرمایا۔"یہ آپ ہیں یا کپاس کے کھیت میں ارنا بھینسا"۔

عبارت کی تشریح: ایک مرتبہ علامہ اقبال اپنے دوستوں کی محفل میں تشریف فرما تھے۔اور بے تکلف گفتگو ہو رہی تھی۔کہ چودھری سر شہاب الدین کا ذکر چھڑ گیا۔کیونکہ اقبال کی زیادہ پھبتیاں اور لطیفے اسی صاحب کے بارے میں مشہور تھیں۔علامہ صاحب فرمانے لگے۔"میں نے عالم مثال میں ایک بڑھیا کو دیکھا۔جو ریلوے سٹیشن کی طرف جا رہی تھی۔وہ بہت جلدی میں تھی۔اور ایسا لگتا تھا۔جیسے وہ بھاگ رہی ہو۔میں نے بڑھیا سے دریافت کیا۔کہ تو کون ہے۔اور کہاں جا رہی ہے۔اس نے جواب

KPK MORE BOOKS, NOTES VISIT NOW: PERFECT24U.COM

دیا۔ میں طاعون کی بیماری ہوں۔ شہروالوں پر مسلط ہونے کے لئے شہر کی طرف جانا چاہتی تھی۔ لیکن میں نے سنا۔ کہ شہر میں شہاب الدین پہلے سے موجود ہے۔ اسلئے اب میری ضرورنہیں رہی۔ شہاب الدین ہی شہروالوں کیلئے کافی ہے۔

مشقی سوالات کے جوابات

سوال 1: مختصر جوابات لکھیں؟

(الف) علامہ اقبال کے گھر ہونے والی محفلوں کا حال لکھیں؟

(ب) شعر سننے اور سنانے کے معاملے میں یوپی کے شعراء کا کیا طرزِ عمل ہے؟

(ج) سر شہاب الدین کون تھے؟

(د) علامہ اقبال کے اُن دوست احباب کے نام لکھیں۔ جس کا ذکر اس خاکے میں ہے؟

(ہ) ''میں اس فکر میں ہوں کہ کالج کے نوجوانوں کو بھی پردے میں بٹھایا جائے'' علامہ اقبال نے یہ جملہ کیوں کہا۔

جواب:

(الف) علامہ اقبال سے ملنے ہر قسم کے لوگ آیا کرتے تھے۔ چراغ حسن حسرت لکھتے ہیں۔ کہ ایک بار میں اور سالک صاحب علامہ کی خدمت میں حاضر تھے۔ موضوع بہت روکھا پھیکا تھا۔ لیکن علامہ گفتگو کے دوران لطیفے بھی سناتے تھے۔ جب ہم گئے تو سورج ابھی غروب نہیں ہورہا تھا۔ اُٹھے تو اچھی خاص رات گذر چکی تھی۔ کبھی کبھی بارہ بجے تک محفل جمی رہتی تھی۔ ایک ملاقاتی جاتا۔ تو دوسرا داخل ہوتا۔ باتیں زیادہ تر علامہ اقبال خود کرتے تھے۔ باقی لوگ سنتے تھے ڈاکٹر محمد دین تاثیر کہتے ہیں۔ کہ ایک رات میں علامہ کے پاس موجود تھا۔ ایک بدحواس شخص آیا۔ اور سلام کر کے بیٹھ گیا۔ علامہ نے پوچھا۔ کھانا کھایا ہے۔ اس نے نفی میں جواب دیا۔ علامہ نے کھانا منگوایا۔ اور کھلا دیا۔ ہم چلے گئے۔ اور وہ آدمی بیٹھا رہا۔ بعد میں معلوم ہوا۔ کہ اس نے رات علامہ ہی کے کمرے میں گذاری ہے۔ وہ اپنی محفل میں نہ کسی سے شعر سنتے تھے۔ اور نہ سناتے تھے۔

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

(ب) یو۔پی کے شعراء شعر سننے اور سنانے کے معاملے میں ہمیشہ "بے پناہ" ہوتا ہے۔ وہ خود بھی ہر محفل میں اپنے اشعار سناتے ہیں اور دوسرے شعراء سے بھی شعر سننے کا تقاضا کرتے ہیں۔

(ج) سر شہاب الدین علامہ اقبال کے گہرے دوست تھے۔ اور پنجاب اسمبلی کے ممبر تھے۔

(د) علامہ اقبال کے دوستوں میں سر شہاب الدین، محمد دین تاثیر، چراغ حسن حسرت، سالک صاحب، مولانا گرامی، عبداللہ چغتائی منزچترال وغیرہ شامل تھے۔

(ہ) ایک بار کالج کے لڑکے علامہ کی محفل میں بیٹھے ہوئے تھے۔ اُن کے بال لمبے تھے۔ اور اُنھوں نے سراجی پاوڈر بھی لگایا تھا۔ ایک طالب علم نے علامہ سے کہا۔ کہ عورتوں کا پردہ اب ختم ہونا چاہیے۔ علامہ نے طالب علم کی طرف دیکھا۔ اور فرمایا۔ "میں اس فکر میں ہوں۔ کہ کالج کے نوجوانوں کو بھی پردے میں بٹھایا جائے"۔ اس فقرے میں علامہ نے اُن کے زنانہ پن پر طنز کیا ہے۔

سوال 2: اس مضمون میں علامہ اقبال کی زندگی کے جن پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ اُن پر ایک تفصیلی نوٹ لکھیں۔

جواب:

علامہ اقبال کا رنگ سرخ و سفید جسم بھرا ہوا سر کے بال کچھ سفید کچھ سیاہ، اور گھنی ہوئی داڑھی تھی۔ ململ کا کرتہ پہنتے تھے۔ گھر میں اکثر تہہ بند باندھتے تھے۔ باہر نکلتے تو کوٹ پتلون یا فراک کے ساتھ شلوار اور پگڑی کا استعمال کرتے تھے۔ ان کی محفل میں ہر قسم کے لوگ موجود ہوتے تھے۔ سنجیدہ گفتگو میں بھی لطیفوں اور چٹکلوں کا پیوند لگاتے تھے۔ زیادہ تر وہ بولتے تھے۔ اور لوگ سنتے تھے۔ اس کے مکان کے دروازے پر کوئی چوکیدار نہیں تھا۔ ہر شخص اُن سے مل سکتا تھا۔

وہ سیدھی سادی زندگی بسر کرتے تھے۔ وہ بہت کم کھانا کھاتے تھے۔ مگر جو کھاتے تھے۔ اچھا اور لذیذ ہوتا تھا۔ رات کو نمکین کشمیری چائے پیتے تھے۔ اس کے دسترخوان پر دو تین قسم کے سالن ضرور موجود ہوتے تھے۔ وہ کباب اور پلاؤ کو زیادہ پسند کرتے تھے۔ سردیوں کے موسم میں شب دیگ کا اہتمام زیادہ کرتے تھے۔ پھلوں میں انہیں آم بہت مرغوب تھے۔ آموں سے بھرے تھال لوگوں کو کھلاتے تھے۔

www.perfect24u.com

اور خود بھی مزے سے کھاتے تھے۔ ساتھ ساتھ لطیفے بھی سناتے رہتے تھے۔ عام طور پر پنجابی زبان بولتے تھے۔ وہ ڈیل ڈول، وضع قطع اور حرکات و سکنات سے شاعر نہیں لگتے تھے۔ نہ اپنا شعر کسی کو سناتے نہ دوسروں سے شعر سنتے تھے۔

طبیعت میں ظرافت بہت تھی۔ خشک فلسفیانہ مسائل کو بھی لطیفوں سے دلچسپ بناتے تھے۔ سر شہاب الدین سے متعلق سینکڑوں لطیفے، تاریخی اہمیت کے حامل ہیں۔ نماز روزے کے پابند تھے۔ روزانہ تلاوت کیا کرتے تھے۔ عشق رسولؐ نے اُن کے دل کو گداز کر دیا تھا۔ رسول اللہؐ کا نام سن کر آبدیدہ ہو جاتے تھے۔

سوال 3: خالی جگہ پر کریں؟

(الف) اُن دنوں نمک کی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ زوروں پر تھی۔

(ب) موضوع روکھا پھیکا مگر بیچ بیچ میں ۔۔۔۔۔۔۔۔ بھی ہو جاتے تھے۔

(ج) وہ جاڑے میں بڑے شوق سے ۔۔۔۔۔۔۔۔ پکواتے تھے۔

(د) علامہ اقبال عام طور پر ۔۔۔۔۔۔۔۔ بولتے تھے۔

(ہ) علامہ اقبال کے مطابق شاعروں نے شاعری کو ۔۔۔۔۔۔۔۔ کر ڈالا۔

جواب:

(الف) ان دنوں نمک کی **ستیا گرہ** زوروں پر تھی۔

(ب) موضوع روکھا پھیکا مگر بیچ بیچ میں **لطیفے** بھی ہو جاتے تھے۔

(ج) وہ جاڑے میں بڑے شوق سے **شب دیگ** پکواتے تھے۔

(د) علامہ اقبال عام طور پر **پنجابی** بولتے تھے۔

(ہ) علامہ اقبال کے مطابق شاعروں نے شاعری کو **غارت** کر ڈالا۔

سوال 4: آپ "میرے اساتذہ" کے عنوان پر کم از کم چار سو الفاظ کا مضمون تحریر کریں۔ روزمرہ کا خیال رکھیں۔ اور محاورات استعمال کریں؟

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

جواب: میرے اساتذہ:

ایک مسلمان کیلئے والدین کے بعد اساتذہ سب سے زیادہ قابل احترام ہوتے ہیں۔ کیونکہ ماں باپ بچے کی جسمانی پرورش کرتے ہیں اور اساتذہ روحانی۔ اسی نسبت سے استاد روحانی باپ ہوتا اور اس کا درجہ باپ سے کسی طرح کم نہیں ہوتا۔

میرا پہلا استاد میرے والد صاحب ہیں۔ جس نے مجھے قرآن مجید کے ساتھ ساتھ چند فارسی کی کتابیں پڑھائیں۔ جن میں گلستان سعدیؒ اور بوستان سعدی شامل ہیں۔ ان دو کتابوں کے پڑھنے سے میں فارسی زبان سیکھ گیا۔ جس کا سیکھنا اردو زبان سمجھنے کیلئے بہت ضروری ہے۔

جب میں پرائمری سکول میں تھا۔ اور اول اعلیٰ میں پڑھ رہا تھا تو میرے پہلے استاد غلام حیات صاحب تھے۔ جو بہت دیندار، اور ذہین آدمی تھے۔ وہ بچوں کو بہت پیار سے پڑھاتے تھے۔ اس کے غصے میں شفقت اور مار میں پیار ہوتا تھا۔ پرائمری سکول کے ایک اور استاد میران شاہ صاحب کو میں کبھی نہیں بھول سکتا۔ وہ سکول کے ہیڈ ٹیچر اور جماعت چہارم کے فارم ماسٹر تھے۔ مجھے یاد نہیں۔ کہ وہ کبھی سکول سے غیر حاضر رہا ہو۔ صبح سویرے سکول میں موجود رہتا۔ اور طلبہ کی کڑی نگرانی کرتا۔ وہ بہت کم گو، شریف اور متین طبیعت کا مالک تھا۔ اس کی سب سے بڑی خوبی یہ تھی۔ کہ وہ طلبہ کے گھر کا کام ضرور چیک کرتا۔ اس لئے تمام لڑکے اس سے خائف رہتے تھے۔ اور تیار ہو کر کلاس میں آتے تھے۔

جب میں ہائی سکول میں داخل ہوا۔ تو جماعت پنجم میں ہمارے فارم ماسٹر قدر گل بابا تھے۔ اسے لوگ بابا اُستاد کہتے تھے۔ وہ بہت غصیلے اور سخت آدمی تھے۔ سبق کے معاملے میں کسی سے رعایت نہیں کرتے تھے۔ لیکن کبھی کبھی ہنسی مذاق بھی کیا کرتے تھے۔

ہمارا ایک اور استاد سید اکبر صاحب تھے۔ جو ہمیں ریاضی پڑھاتے تھے۔ وہ طلبہ کے ساتھ بہت زیادہ سختی کرتے تھے۔ اُس کا کلاس شروع ہوتے ہی کلاس میں خاموشی چھا جاتی تھی۔ بالکل ایسا لگتا تھا۔ جیسے کلاس میں کوئی متنفس موجود نہیں۔

ان کے علاوہ ذاکر صاحب، فضل خالق صاحب، موسیٰ خان صاحب اور میاں عمر صاحب کے ساتھ جبار صاحب سے میں نے بہت کچھ سیکھا۔ میں ان سب کو اپنے باپ کے برابر سمجھتا ہوں۔ ان

www.perfect24u.com

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

میں سے جو زندہ ہیں۔ خدا اُن کو خوش و خرم رکھے اور صحت دے اور جو وفات پا چکے ہیں۔ اللہ اُنھیں جوار رحمت میں جگہ دے آمین۔

سوال 5: درج بالا اسمی جملوں میں استعمال ہونے والے تمام حروف سے دو دو جملے بنائیں؟

جواب: تابع اسمی جملے:

(۱) میں چاہتا ہوں کہ عامر میرا دوست بن جائے۔
(۲) بجلی کے تار کو ہاتھ نہ لگاؤ ایسا نہ ہو جھٹکا لگ جائے۔
(۳) میری خواہش ہے۔ کہ وہ میرے ساتھ لاہور جائے۔
(۴) وہ بہت پھرتیا ہے۔ کیونکہ وہ اتھلیٹ ہے۔
(۵) میں اس کو پسند کرتا ہوں اس لئے کہ وہ میرا دوست ہے۔
(۶) وہ ہمیشہ افسردہ رہتا ہے۔ کیونکہ وہ تنگدست ہے۔
(۷) میں نے جمال کو ڈانٹا اسلئے کہ وہ شریر ہے۔
(۸) شیر کے پنجرے کے قریب نہ جاؤ ایسا نہ ہو تجھ پر حملہ کردے۔

☆......☆......☆

سبق "طائر لاہوتی"

(فارغ بخاری)

مشکل الفاظ اور معانی:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
محال	ناممکن	سجادہ نشین	گدی نشین	چھلاوہ	غول بیابانی
حشر	قیامت	براجمان ہونا	تشریف فرما ہونا	طلسمی	جادوئی

www.perfect24u.com